ریجوائس لرننگ سنٹر

امریکہ، پاکستان، انڈیا، بنگلہ دیش
کینیا، تنزانیہ، یوگنڈا، برونڈی، بینن

www.rejoicecc.org

سبق 4 روح القدس کا پھل

تعارف :۔

روح القدس کا پھل ایک مومن میں خدا کے کام کا ثبوت ہے۔ جب ہم یسوع میں رہیں گے، ایمان میں بڑھیں گے، اور روح القدس کی فرمانبرداری میں چلیں گے تو ہم بہت زیادہ پھل لائیں گے۔ اس کے علاوہ ہم کچھ نہیں کر سکتے۔

گلتیوں 5:22-23 بیان کرتا ہے:۔
مگر رُوح کا پھل محبّت۔ خُوشی۔ اِطمینان۔ تحمّل۔ مہربانی۔ نیکی۔ اِیمانداری۔ 22
حلِم۔ پرہیزگاری ہے۔ اَیسے کاموں کی کوئی شَرِیعَت مُخالِف نہیں۔ 23

مقصد: پھل کے بارے میں بائبل کی سمجھ حاصل کرنا اور روح القدس کو ہم میں پھل پیدا کرنے کی اجازت دینا۔ آخری مقصد یہ ہے کہ ہم یسوع کی طرح نظر آتے اور کام کرتے ہیں۔

۔1. محبت

خدا محبت ہے۔

۔1 یُوحنّا باب 4:8
جو محبّت نہیں رکھتا وہ خُدا کو نہیں جانتا کیونکہ خُدا محبّت ہے۔ 8

محبت خدا کی طرف سے ہے۔

۔1 یُوحنّا باب 4:7

اَے عزِیزو! آؤ ہم ایک دُوسرے سے محبّت رکھّیں کیُونکہ محبت خُدا کی طرف سے ہے اور جو کوئی محبّت رکھتا ہے وہ
خُدا سے پَیدا ہُوا ہے اور خُدا کو جانتا ہے۔ 7

محبت دیتی ہے۔
یُوحنّا باب 16:3
کیُونکہ خُدا نے دُنیا سے اَیسی محبّت رکھّی کہ اُس نے اپنا اِکلَوتا بَیٹا بخش دِیا تاکہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائے ہلاک نہ ہو
بلکہ ہمیشہ کی زِندگی پائے۔ 16

ہمیں خدا اور دوسروں سے محبت کرنے کے لیے بلایا گیا ہے۔
مرقس باب 31،29:12
یِسُوع نے جواب دِیا کہ اوّل یہ ہے اَے اِسرائیل سُن۔ خُداوند ہمارا خُدا ایک ہی خُداوند ہے۔ 29
اور تو خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل اور اپنی ساری طاقت سے محبّت رکھ۔
دُوسرا یہ ہے کہ تو اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبّت رکھ۔ اِن سے بڑا اَور کوئی حُکم نہیں۔ 31

1۔ یُوحنّا باب 19:4
ہم اِس لئے محبّت رکھتے ہیں کہ پہلے اُس نے ہم سے محبّت رکھّی۔ 19

یُوحنّا باب 13: 34-35
مَیں تُمہیں ایک نیا حُکم دیتا ہُوں کہ ایک دُوسرے سے محبّت رکھّو کہ جَیسے مَیں نے تُم سے محبّت رکھّی
تُم بھی ایک دُوسرے سے محبّت رکھّو۔ 34
اگر آپس میں محبّت رکھّو گے تو اِس سے سب جانیں گے کہ تُم میرے شاگِرد ہو۔ 35

1۔ پطرس باب 8:4
سب سے بڑھ کر یہ ہے کہ آپس میں بڑی محبّت رکھّو کیُونکہ محبّت بہُت سے گُناہوں پر پردہ ڈال دیتی ہے۔ 8

رومیوں باب 8:13
آپس کی محبّت کے سِوا کِسی چِیز میں کِسی کے قرضدار نہ ہو کیُونکہ جو دُوسرے سے محبّت رکھتا ہے
اُس نے شرِیعت پر پُورا عمل کِیا۔ 8

محبت ظاہر کرنے کے تین بائبلی طریقے:۔

۔1. اپنی جان دے دینا۔

رومیوں باب 8:5
لیکن خُدا اپنی محبّت کی خُوبی ہم پر یُوں ظاہِر کرتا ہے کہ جب ہم گُنہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطِر مُؤا۔ 8

۔1یُوحنّا باب 16:3
ہم نے محبّت کو اِسی سے جانا ہے کہ اُس نے ہمارے واسطے اپنی جان دے دی اور ہم پر بھی بھائیوں کے واسطے جان
دینا فرض ہے۔16

۔2. خدا کے احکام پر عمل کرنا۔

یُوحنا باب 15:14
اگر تم مُجھ سے محبّت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو گے۔ 15

۔3. عمل کے ذریعے۔

۔1یُوحنّا باب 18،17:3
جِس کِسی کے پاس دُنیا کا مال ہو اور وہ اپنے بھائی کو محتاج دیکھ کر رحم کرنے میں دریغ کرے تو اُس میں خُدا کی محبّت
کیونکر قائِم رہ سکتی ہے؟ 17
اَے بچّو! ہم کلام اور زبان ہی سے نہیں بلکہ کام اور سچّائی کے ذرِیعہ سے بھی محبّت کریں۔ 18

محبت کی خصوصیات۔

۔1کرنتھیوں باب 13: 4-8
محبّت صابِر ہے اور مہربان۔ محبّت حسد نہیں کرتی۔ محبّت شیخی نہیں مارتی اور پھُولتی نہیں۔ 4
نازیبا کام نہیں کرتی۔ اپنی بہتری نہیں چاہتی۔ جھنجھلاتی نہیں۔ بدگمانی نہیں کرتی۔ 5
بدکاری سے خُوش نہیں ہوتی بلکہ راستی سے خُوش ہوتی ہے۔ 6
سب کچھ سہہ لیتی ہے۔ سب کچھ یقین کرتی ہے سب باتوں کی اُمید رکھتی ہے۔ سب باتوں کی برداشت کرتی ہے۔ 7
محبّت کو زوال نہیں۔ نبُوتیں ہوں تو مَوقُوف ہو جائیں گی۔ زبانیں ہوں تو جاتی رہیں گی۔ علم ہو تو مِٹ جائے گا۔ 8

ہمیں ہر کام محبت سے کرنے کا حکم ہے۔

۔1کرنتھیوں باب 16:14
جو کچھ کرتے ہو محبّت سے کرو۔ 14

www.rejoicecc.org
مصنف: مریم لیویل، ریجوائس کارپس کرسٹی، امریکہ۔

کُلسّیوں باب 14:3
اور ان سب کے اُوپر محبّت کو جو کمال کا پٹکا ہے باندھ لو۔ 14

خلاصہ : محبت ہماری بنیاد ہے کیونکہ خدا محبت ہے۔ اور اس کی محبت کا اظہار ہمارے ذریعے ہوتا ہے جب ہم روح القدس کی پیروی کرتے ہیں۔

۔2. خوشی

ہم خُدا کی موجودگی میں خوشی پاتے ہیں۔
زبُور باب 11:16
تُو مجھے زندگی کی راہ دِکھائیگا۔ تیرے حضُور میں کامل شادمانی ہے۔ تیرے دہنے ہاتھ میں دائمی خُوشی ہے۔ 11

یُوحنّا باب 22:16
پس تُمہیں بھی اَب تو غم ہے مگر مَیں تُم سے پھِر مِلُوں گا اور تُمہارا دِل خُوش ہوگا اور تُمہاری خُوشی کوئی تُم سے چھِین نہ لے گا۔22

ہمیں یقین کرنے میں خوشی ملتی ہے۔
رومیوں باب 13:15
پَس خُدا جو اُمِید کا چشمہ ہے تُمہیں اِیمان رکھنے کے باعِث ساری خُوشی اور اِطمینان سے معمُور کرے تاکہ رُوحُ القُدس کی قُدرت سے تمہاری اُمِید زیادہ ہوتی جائے۔13

ہمیں اپنی نجات میں خوشی ملتی ہے۔
زبُور باب 12:51
اپنی نجات کی شادمانی مجھے پھر عنایت کر اور مُستعد رُوح سے مجھے سنبھال۔ 12

ہمیں خدا کے کلام کو سمجھنے میں خوشی ملتی ہے۔
نحمیاہ باب 8
تعارف: اسرائیل کے بابل سے یروشلم واپس آنے کے بعد، عزرا کاہن نے موسیٰ کا قانون لیا اور لوگوں کو پڑھ کر سنایا۔ اور اس کو واضح کیا اور مطلب بیان کیا تاکہ لوگ سمجھیں کہ کیا پڑھا جا رہا ہے۔

نحمیاہ باب 8:9-12

اور نحمیاہ نے جو حاکم تھا اور عزرا کاہن اور فقیہ نے اور اُن لاویوں نے جو لوگوں کو سکھا رہے تھے سب لوگوں سے کہا
کہ آج کا دِن خداوند تمہارے خدا کے لئے مقدس ہے۔ نہ غم کرو نہ رو کیونکہ سب لوگ شریعت کی باتیں سُنکر رونے
لگے تھے۔ 9
پھر اُس نے اُن سے کہا کہ اب جاؤ اور جو موٹا ہے کھاؤ اور جو میٹھا ہے پیو اور جنکے لئے کچھ تیار نہیں ہوا اُنکے پاس بھی
بھیجو کیونکہ آج کا دِن ہمارے خداوند کے لئے مقدس ہے اور تم اُداس مت ہو کیونکہ خداوند کی شادمانی تمہاری پناہ گاہ
ہے۔ 10
اور لاویوں نے سب لوگوں کو چُپ کرایا اور کہا خاموش ہو جاؤ کیونکہ آج کا دِن مقدس ہے اور غم نہ کرو۔ 11
سو سب لوگ کھانے پینے اور حصہ بھیجنے اور بڑی خوشی کرنے کو چلے گئے کیونکہ وہ اُن باتوں کو جو اُنکے آگے بڑھی گئیں
سمجھے تھے۔ 12

خُداوند چاہتا ہے کہ ہم اچھے اور مشکل وقت میں خوش ہوں۔

فلپیوں باب 4:4

خُداوند میں ہر وقت خُوش رہو۔ پھِر کہتا ہُوں کہ خُوش رہو۔ 4

رومیوں باب 5:3

اور صِرف یِہی نہیں بلکہ مُصیبتوں میں بھی فخر کریں یہ جان کر کہ مُصیبت سے صبر پیدا ہوتا ہے۔ 3
رومیوں 5:3: ...ہم اپنی مشکلات میں بھی خوش ہوتے ہیں، یہ جانتے ہوئے کہ مشکل (تکلیف، دباؤ، مصیبت)
استقامت پیدا کرتی ہے۔ ثابت قدمی کردار، اور کردار امید

رومیوں باب 12:12

اُمید میں خُوش۔ مصِیبت میں صابِر۔ دُعا کرنے میں مشغُول رہُو۔ 12

خلاصہ: خوشی حالات پر منحصر نہیں ہے۔ ہمیں خوشی ہے جیسے ہم میں ہیں۔
یسوع کی موجودگی، اس پر یقین، اس کے کلام کو سمجھنا، اور اس کی نجات میں چلنا
(گناہ، بیماری اور موت سے نجات)

3۔ اِطمینان

خدا اِطمینان کا خدا ہے۔

اِطمینان کا خدا" کا عبرانی نام "یہوواہ شالوم" ہے، جو جدعون کی پرانے عہد نامے کی کہانی میں ظاہر ہوتا ہے"
۔(قضاۃ 24:6)

عبرانیوں 20:13
اب خُدا اِطمینان کا چشمہ جو بھیڑوں کے بڑے چرواہے یعنی ہمارے خُداوند یسُوع کو ابدی عہد کے خُون کے باعِث
مُردوں میں سے زِندہ کرکے اُٹھالایا۔20
تم کو ہر نیک بات میں کامِل کرے تاکہ تم اُس کی مرضی پُوری کرو اور جو کُچھ اُس کے نزدِیک پسندِیدہ ہے
یِسُوع مسِیح کے وسِیلہ سے ہم میں پَیدا کرے جِس کی تمجِید ابدُالآباد ہوتی رہے۔ آمین۔ 21

فلپیوں باب 9:4
جو باتیں تم نے مُجھ سے سِیکھیں اور حاصِل کیں اور سُنیں اور مُجھ میں دیکھیں اُن پر عمل کیا کرو تو خُدا جو اِطمینان
کا چشمہ ہے تُمہارے ساتھ رہے گا۔9

یسوع اِطمینان دیتا ہے۔
یُوحنّا باب 27:14
مَیں تُمہیں اِطمینان دِئے جاتا ہُوں۔ اپنا اِطمینان تُمہیں دیتا ہُوں۔ جِس طرح دُنیا دیتی ہے مَیں تُمہیں اُس طرح
نہیں دیتا۔ تُمہارا دل نہ گھبرائے اور نہ ڈرے۔27

ہمیں اِطمینان سے رہنے کے لیے کہا جاتا ہے۔
رومیوں باب 18:12
جہاں تک ہوسکے تم اپنی طرف سے سب آدمیوں کے ساتھ میل مِلاپ رکھّو۔ 18

ہم اِطمینان سے محفوظ ہیں۔
فلپیوں باب 7،6:4
کِسی بات کی فِکر نہ کرو بلکہ ہر ایک بات میں تُمہاری دَرخواستیں دُعا اور مِنّت کے وسِیلہ سے شُکر گُذاری کے ساتھ
خُدا کے سامنے پیش کی جائیں۔6
تو خُدا کا اِطمینان جو سمجھ سے بِالکل باہر ہے تُمہارے دِلوں اور خیالوں کو مسِیح یِسُوع میں محفُوظ رکھّے گا۔ 7

خلاصہ: اِطمینان خدا پر بھروسہ کرنے سے آتا ہے، یہاں تک کہ انتشار میں بھی۔ جب ہم اپنی پریشانیاں اُس کے حوالے کر دیتے ہیں، تو اُس کا اِطمینان ہمارے دلوں کی حفاظت کرتا ہے۔

مصنف: مریم لیوبل، ریجوائس کارپس کرسٹی، امریکہ۔

4- تحمُّل

خدا تحمُّل والا ہے۔

2-پطرس باب 9:3
خُداوند اپنے وعدہ میں دیر نہیں کرتا جیسی دیر بعض لوگ سمجھتے ہیں بلکہ تُمہارے بارے میں تحمُّل کرتا ہے اِس لئے کہ
کسی کی ہلاکت نہیں چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ سب کی توبہ تک نوبت پہنچے۔ 9

ہمیں صبر کرنے کے لیے کہا جاتا ہے۔

رومیوں باب 12:12
اُمید میں خُوش۔ مصِیبت میں صابِر۔ دُعا کرنے میں مشغُول رہو۔ 12

افسیوں باب 2:4
یعنی کمال فروتنی اور حِلم کے ساتھ تحمُّل کر کے محبّت سے ایک دُوسرے کی برداشت کرو۔ 2

یعقوب باب 4,2:1
اَے میرے بھائیو! جب تُم طرح طرح کی آزمایشوں میں پڑو۔ 2
تو اِس کو یہ جان کر کمال خُوشی کی بات سمجھنا کہ تُمہارے اِیمان کی آزمایش صبر پیدا کرتی ہے۔ 3
اور صبر کو اپنا پُورا کام کرنے دو تاکہ تم پُورے اور کامِل ہو جاؤ اور تم میں کسی بات کی کمی نہ رہے۔ 4

کُلسّیوں باب 13,12:3
پَس خُدا کے برگزِیدوں کی طرح جو پاک اور عزِیز ہیں دردمندی اور مہربانی اور فروتنی اور حِلم اور تحمُّل کا لِباس پہنو۔
اگر کسی کو دُوسرے کی شِکایت ہو تو ایک دُوسرے کی برداشت کرے اور ایک دُوسرے کے قُصور مُعاف کرے۔
جَیسے خُداوند نے تُمہارے قُصور مُعاف کِئے وَیسے ہی تم بھی کرو۔ 13

زبُور باب 9,7:37
خُداوند میں مطمئِن رہ اور صبر سے اُس کی آس رکھ۔ اُس آدمی کے سبب سے جو اپنی راہ میں کامیاب ہوتا اور بُرے
منصوبوں کو انجام دیتا ہے بیزار نہ ہو۔ 7
قہر سے باز آ اور غضب کو چھوڑ دے بیزار نہ ہو۔ اِس سے بُرائی ہی نکلتی ہے۔ 8
کیونکہ بدکردار کاٹ ڈالے جائینگے لیکن جنکو خُداوند کی آس ہے ملک کے وارث ہونگے۔ 9

ہمارا صبر ایک مثال ہے۔
1۔ تیمتھیس باب 16:1
لیکن مُجھ پر رحم اِس لئے ہُوا کہ یِسُوع مسیح مُجھ بڑے گُنہگار میں اپنا کمال تحمُّل ظاہِر کرے تاکہ جو لوگ ہمیشہ کی زِندگی کے لئے اُس پر اِیمان لائیں گے اُن کے لئے مَیں نمُونہ بنُوں۔ 16

خلاصہ : صبر خدا کے وقت پر بھروسے کے ساتھ مشکلات کو برداشت کرنا ہے۔ یہ ہمارے ایمان اور اس پر بھروسہ کی عکاسی کرتا ہے۔

5۔ مہربانی

خدا مہربان ہے۔
طِطُس باب 3;4-7
مگر جب ہمارے مُنجی خُدا کی مہربانی اور اِنسان کے ساتھ اُس کی اُلفت ظاہِر ہُوئی۔ 4
تو اُس نے ہم کو نجات دی مگر راستبازی کے کاموں کے سبب سے نہیں جو ہم نے خُود کِئے بلکہ اپنی رحمت کے مُطابِق
نئی پَیدایش کے غُسل اور رُوحُ القدُس کے ہمیں نیا بنانے کے وسِیلہ سے۔ 5
جِسے اُس نے ہمارے مُنجی یِسُوع مسیح کی معرفت ہم پر افراط سے نازِل کِیا۔ 6
تاکہ ہم اُس کے فضل سے راستباز ٹھہر کر ہمیشہ کی زِندگی کی اُمید کے مُطابِق وارِث بنیں۔ 7

لُوقا باب 35:6
مگر تم اپنے دُشمنوں سے مُحبت رکھو اور بھلا کرو اور بغَیر نااُمید ہُوئے قرض دو تو تُمہارا اجر بڑا ہو گا اور تُم خُدا تعالےٰ کے بیٹے ٹھہرو گے کِیُونکہ وہ ناشُکروں اور بدوں پر بھی مہربان ہے۔ 35

زبُور باب 8:145
خُداوند رحیم و کریم ہے۔ وہ قہر کرنے میں دھیما اور شفقت میں غنی ہے۔ 8

زبُور باب 88:119
تُو مجھے اپنی شفقت کے مُطابق زندہ کر۔ تو مَیں تیرے مُنہ کی شہادت کو مانونگا۔ 88

ہمیں مہربان ہونے کے لیے کہا جاتا ہے۔
افسیوں باب 32:4

اور ایک دُوسرے پر مہربان اور نرم دِل ہو اور جس طرح خُدا نے مسیح میں تُمہارے قُصُور مُعاف کِئے ہیں تُم بھی ایک دُوسرے کے قُصُور مُعاف کرو۔ 32

اِمثال باب 17:11
رحمدل اپنی جان کے ساتھ نیکی کرتا ہے لیکن بے رحم اپنے جسم کو دکھ دیتا ہے۔ 17

اِمثال باب 24:16
دِل پسند باتیں شہد کا چھتا ہیں۔ وہ جی کو میٹھی لگتی ہیں اور ہڈیوں کے لئے شفا ہیں۔ 24

خلاصہ : مہربان ہونا ہر ایک کے لیے فائدہ مند اور صحت مند ہے۔

6۔ نیکی

خدا اچھا ہے۔
زبُور باب 68:119
تُو بھلا ہے اور بھلائی کرتا ہے۔ مجھے اپنے آئین سکھا۔ 68

زبُور باب 8:34
آزما کر دیکھو کہ خُداوند کیسا مہربان ہے۔ مُبارک ہے وہ آدمی جو اُس پر توکّل کرتا ہے۔ 8

1۔ تواریخ باب 34:16
خُداوند کا شُکر کرو اسلئے کہ وہ نیک ہے۔ کیونکہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔ 34

زبُور باب 9:145
خُداوند سب پر مہربان ہے۔ اور اُسکی رحمت اُسکی ساری مخلوق پر ہے۔ 9

زبُور باب 19:31
آہ! تُو نے اپنے ڈرنے والوں کے لئے کیسی بڑی نعمت رکھ چھوڑی ہے۔ جسے تُو نے بنی آدم کے سامنے اپنے توکل 19
کرنے والوں کے لئے تیار کیا۔

ہمیں ضرور اچھا کرنا چاہیے۔

گلتیوں باب 10:6
پَس جہاں تک مَوقع ملے سب کے ساتھ نیکی کریں خاص کر اہلِ ایمان کے ساتھ۔ 10

میکاہ باب 8:6
اے انسان اُس نے تجھ پر نیکی ظاہر کر دی ہے۔ خُداوند تجھ سے اس کے سوا کیا چاہتا ہے کہ تو انصاف کرے اور رحم دلی کو عزیز رکھے اور اپنے خُدا کے حضور فروتنی سے چلے؟۔ 8

ہمیں اچھی چیز سے چمٹے رہنا چاہیے۔
رومیوں باب 9:12
محبّت بے ریا ہو۔ بدی سے نفرت رکھّو نیکی سے لپٹے رہو۔ 9

خلاصہ : نیکی راستبازی میں جینا ہے، وہ کام کرنے کا انتخاب کرنا جو خدا کو پسند ہے۔

7۔ اِیمانداری

خدا وفادار ہے۔
2۔ تھِسلُنیکیوں باب 3:3
مگر خُداوند سَچّا ہے۔ وہ تم کو مضبُوط کرے گا اور اُس شریر سے محفُوظ رکھّے گا۔ 3

1۔ کُرنتھیوں باب 13:10
تم کسی اَیسی آزمائش میں نہیں پڑے جو اِنسان کی برداشت سے باہر ہو اور خُدا سَچّا ہے۔ وہ تُم کو تُمہاری طاقت سے زِیادہ آزمائش میں نہ پڑنے دے گا بلکہ آزمائش کے ساتھ نکلنے کی راہ بھی پَیدا کرے گا تاکہ تم برداشت کر سکو۔ 13

1۔ یُوحنّا باب 9:1
اگر اپنے گُناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گُناہوں کے مُعاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سَچّا اور عادِل ہے۔ 9

نَوحہ باب 3:22-23
یہ خداوند کی شفقت ہے کہ ہم فنا نہیں ہوئے کیونکہ اُسکی رحمت لازوال ہے۔ 22
وہ ہر صبح تازہ ہے۔ تیری وفاداری عظیم ہے۔ 23

ہمیں وفادار رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔
متی باب 21:25
اُس کے مالک نے اُس سے کہا اَے اچھّے اور دِیانتدار نوکر شاباش! تُو تھوڑے میں دِیانتدار رہا۔ میں تُجھے بہُت چیزوں کا مُختار بناؤں گا۔ اپنے مالک کی خُوشی میں شریک ہو۔ 21

خلاصہ: جس طرح شوہروں اور بیویوں کو وفادار ہونا چاہیے، اسی طرح ہم جنہیں کتابِ مقدس میں "دلہن" کہا گیا ہے، یسوع کے وفادار ہونا چاہیے۔ جب ہم اُس کی اطاعت کرتے ہیں تو ہم وفادار شمار ہوتے ہیں۔

8۔ حلم

یسوع حلیم ہے۔
متی باب 29:11
میرا جُوا اپنے اُوپر اُٹھا لو اور مُجھ سے سِیکھو۔ کیُونکہ مَیں حلیم ہُوں اور دِل کا فروتن۔ تو تُمہاری جانیں آرام پائیں گی۔

متّی باب 5:21
صیِّون کی بیٹی سے کہو کہ دیکھ تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے۔ وہ حلیم ہے اور گدھے پر سوار ہے بلکہ لادُو کے بچّے پر۔

یسوع کو خدا کے برّے سے تشبیہ دی گئی اور بھیڑ کے بچے حلیم ہیں:۔
یُوحنّا باب 29:1
دُوسرے دِن اُس نے یِسُوع کو اپنی طرف آتے دیکھ کر کہا دیکھو یہ خُدا کا برّہ ہے جو دُنیا کا گُناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔ 29

ہمیں نرم مزاج ہونے کے لیے کہا جاتا ہے۔
افسیوں باب 2:4
یعنی کمال فروتنی اور حِلم کے ساتھ تحمُّل کر کے محبّت سے ایک دُوسرے کی برداشت کرو۔ 2

فلپیوں باب 5:4
تمہاری نرم مزاجی سب آدمیوں پر ظاہر ہو۔ خُداوند قرِیب ہے۔ 5

2۔ تیمتھیس باب 24:2
اور مُناسِب نہیں کہ خُداوند کا بندہ جھگڑا کرے بلکہ سب کے ساتھ نرمی کرے اور تعلیم دینے کے لائق اور بُردبار ہو۔

نرمی کا نتیجہ :۔

امثال باب 15:25
تحمل کرنے سے حاکم راضی ہوجاتا ہے اور نرم زبان ہڈی کو بھی توڑ ڈالتی ہے۔ 15

خلاصہ : نرمی ایک خوبصورت خوبی ہے جو دروازے کھول دیتی ہے۔ یہ سختی کے برعکس ہے۔

۔9 پرہیزگاری

ہم سب کے پاس روح القدس کے ذریعے ضبط نفس ہے۔

۔2 تیمتھیس باب 7:1
کیونکہ خُدا نے ہمیں دہشت کی رُوح نہیں بلکہ قُدرت اور تربیت کی رُوح دی ہے۔ 7

خود پر قابو آپ کی جان بچائے گا۔

اِمثال باب 28:25
جو اپنے نفس پر ضابط نہیں وہ بے فصیل اور مسمار شدہ شہر کی مانند ہے۔ 28

۔1 کُرنتھیوں باب 26-24:9
کیا تم نہیں جانتے کہ دَوڑ میں دَوڑنے والے دَوڑتے تو سب ہی ہیں مگر اِنعام ایک ہی لے جاتا ہے؟ تُم بھی اَیسے ہی دَوڑو تا کہ جیتو۔ 24
اور ہر پہلوان سب طرح کا پرہیز کرتا ہے۔ وہ لوگ تو مُرجھانے والا سہرا پانے کے لئے یہ کرتے ہیں مگر ہم اُس سہرے کے لئے کرتے ہیں جو نہیں مُرجھاتا۔ 25
پَس مَیں بھی اِسی طرح دَوڑتا ہُوں یعنی بے ٹھکانا نہیں۔ مَیں اِسی طرح مُکّوں سے لڑتا ہُوں یعنی اُس کی مانند نہیں جو ہوا کو مارتا ہے۔ 26

اِمثال باب 32:16
جو قہر کرنے میں دِھیما ہے پہلوان سے بہتر ہے اور وہ جو اپنی رُوح پر ضابطہ ہے اُس سے جو شہر کو لے لیتا ہے۔ 32

ضبط نفس ایک بزرگ کے لیے ضروری ہے۔

طِطُس باب 1:7-9
کیُونکہ نِگہبان کو خُدا کا مُختار ہونے کی وجہ سے بے اِلزام ہونا چاہیۓ نہ خُود رائی ہو، نہ غُصّہ ور، نہ نشہ میں غُل مچانے والا۔ نہ مارپیٹ کرنے والا اور نہ ناجائز نفع کا لالچی۔ 7
بلکہ مُسافِر پرور۔ خَیر دوست۔ مُتّقی مُنصِف مِزاج۔ پاک اور ضبط کرنے والا ہو۔ 8
اور اِیمان کے کلام پر جو اِس تعلیم کے مُوافِق ہے قائِم ہو تاکہ صحیح تعلیم کے ساتھ نصیحت بھی کر سکے اور مُخالفوں کو قائل بھی کر سکے۔ 9

خلاصہ : ضبط نفس ہمیں آزمائش کا مقابلہ کرنے اور خدا کی مرضی کے مطابق زندگی گزارنے کے قابل بناتا ہے۔

حتمی عکاسی:۔
دعا، خدا کے کلام کے علم، فرمانبرداری، اور روزانہ ہتھیار ڈالنے کے ذریعے، ہم روح القدس کے پھل میں بڑھتے ہیں۔ روح القدس کا پھل خوبصورت ہے اور ہمیں خوبصورت بناتا ہے۔

سوالات:۔
۔1. آپ کس پھل میں سب سے زیادہ مضبوط محسوس کرتے ہیں؟
۔2 آپ کو کس پھل میں سب سے زیادہ اضافہ کرنے کی ضرورت ہے؟